استقامت

"ہر وقت اسے پیش نظر رکھیے کہ استقامت اصل کار ہے۔ اگر ایک آدمی فوج کی نوکری قبول نہیں کرتا تو یہ کوئی جرم نہیں، لیکن اگر سپاہی بن کر، اور میدانِ جنگ میں آکر پیچھے ہٹتا ہے تو اس کی سزا موت کے سوا کچھ نہیں ہوتی۔

ہاں، رہِ عشق است کج رفتن ندارد باز گشت
جرم را ایں جا عقوبت ہست و استغفار نیست
(عرفی)

دریا میں اترنے سے پہلے سب کچھ سوچ لینا چاہئیے۔ لیکن جب اُتر گئے تو موجوں کا شکوہ فضول ہے۔ اور کبھی بھی سنا نہ جائے گا۔ ممکن ہے پہلے ہی غوطے میں خونخوار نہنگوں کا سامنا ہو جائے، لیکن جو شخص سمندر میں کودتا ہے اسے نہنگوں کے وجود سے بے خبر نہ ہونا چاہئیے۔"

مکتوب بنام مولانا مہر / بحوالہ "مولانا آزاد، ایک نادر روزگار شخصیت"
از غلام رسول مہر ص ۳۴